## 12630 ـ مرد سے بڑی عمر کی عورت سے شادی کرنے میں کوئي مانع نہیں

**سوال**

میری عمراکیس برس ہے اورعنقریب شادی کرنے کا ارادہ ہے ، میں چاہتا ہوں کہ اپنے سے بڑی عمر کی عورت سے شادی کروں ( مثلا سات برس بڑی ) توکیا ایسا کرنا غلط ہے ؟
مجھے علم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی بیوی بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پندرہ برس بڑی تھی ، بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ایسا شاذ ہے اورہمارے دور میں ایسا ہوتا نہیں کہ بڑی عمر کی لڑکی شادی کی جائے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

عورت کا مرد سے عمرمیں بڑی ہونا کوئي نقصان دہ نہیں اورنہ ہی اس سے شادی کرنے میں کوئي حرج ہے ، اور اس میں بھی کوئي حرج نہیں کہ خاوند کی عمرزیادہ اوربیوی چھوٹی ہو ، نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین خدیجہ رضي اللہ تعالی عنہا سے شادی کی تو ان کی عمرچالیس برس تھی اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پچیس برس کی عمر کے تھے ۔

مرد کے لیے عورت میں جوچیز دیکھنی ضروری ہے وہ یہ ہے کہ عورت صالحہ اوردین والی اوراچھے اخلاق کی مالکہ ہو چاہے وہ خاوند سے عمر میں بڑی ہی کیوں نہ ہو لیکن اگر وہ عورت جوانی اوربچے جننے کی عمرمیں ہے تواس سے شادی کرنے میں کوئي حرج نہیں ۔

مندرجہ بالا سطور سے معلوم یہ ہوا کہ عمرکوئي عذر نہیں اور نہ ہی یہ عیب ہے جب مرد صالح اورنیک ہو اوراسی طرح عورت بھی صالحہ اور نیک اوراچھے کردار واخلاق کی مالکہ ہوشادی ہوسکتی ہے ، اللہ تعالی سب کے حالات کی اصلاح فرمائے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کافتوی اختصار کےساتھ پیش کیا گیا ہے ۔ دیکھیں کتاب فتاوی الاسلامیۃ ( 3 / 107 ) ۔

واللہ اعلم .